امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

جس نے سیدہ معصومہ (سلام اللہ علیہا) کی شان ومنزلت کی معرفت
کے ساتھ اُن کی زیارت کی اُس کا انعام جنّت ہے۔۔

(بحارالانوار جلد48 صفحہ 307)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
معصومۂ قم کی زیارت گویا امام علی رضاؑ کی زیارت ہے
امام علی رضا علیہ السلام
نے فرمایا
جو بھی قم میں "معصومہ علیہا السلام"
کی زیارت کرے گویا
اُس نے میری زیارت کی۔۔
عن الإمام الرضا (عليه السلام)
من زار المعصومة بقم كمن زارني
ناسخ التواریخ، (جلد3، صفحہ 68)
(کریمہ اہل بیت، ص32)۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

زیارت نامہ : بی بی معصومہ قم علیہا السلام

اَلسَّـلامُ عَلى آدَمَ صَفوَةِ اللهِ، اَلسَّـلامُ عَلى نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ، اَلسَّـلامُ عَلى اِبراهيمَ خَليلِ اللهِ، اَلسَّـلامُ عَلى مُوسى كَليمِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلى عيسى رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا رَسُولَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا خَيرَ خَلقِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا صَفِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَبدِ اللهِ خاتَمَ النَّبِيّينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا اَميرَ المُؤمِنينَ عَلِيَّ بنَ اَبي طالِبٍ وَصِيَّ رَسُـولِ اللهِ، اَلسَّـلامُ عَلَيكِ يا فاطِمَةُ سَـيِّدَةَ نِسـاءِ العالَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكُما يا سِـبطَي نَبِيِّ الرَّحمَةِ وَسَـيِّدَي شَـبابِ اَهلِ الجَنَّةِ، اَلسَّـلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ الحُسَـينِ سَـيِّدَ العابِدينَ وَقُرَّةَ عَينِ النّاظِرينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَلِيٍّ باقِرَ العِلمِ بَعدَ النَّبِيِّ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا جَعفَرَ بنَ مُحَمَّدٍ الصّادِقَ البارَّ الاَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُوسَى بنَ جَعفَرٍ الطّاهِرَ الطُّهرَ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ مُوسَـى الرِّضا المُرتَضى، اَلسَّـلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ، اَلسَّـلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النّاصِحَ الاَمينَ، اَلسَّـلامُ عَلَيكَ يا حَسَـنَ بنَ عَلِيٍّ، اَلسَّـلامُ عَلَى الوَصِيِّ مِن بَعدِهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى نُورِكَ وَسِـراجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّـكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ، وَحُجَّتِكَ عَلى خَلقِكَ، اَلسَّـلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ رَسُـولِ اللهِ، اَلسَّـلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ فاطِمَةَ و خَديجَةَ، اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ اَميرِ المُؤمِنينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ الحَسَـنِ وَالحُسَينِ، اَلسَّـلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا اُختَ وَلِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا عَمَّةَ وَلِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ مُوسَى بنِ جَعفَرٍ وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلَيكِ عَرَّفَ اللهُ بَينَنا وَبَينَكُم فِي الجَنَّةِ، وَحَشَرَنا في زُمرَتِكُم وَاَورَدَنا حَوضَ نَبِيِّكُم، وَسَقانا بِكَأسِ جَدِّكُم مِن يَدِ عَلِيِّ بـنِ اَبي طالِبٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيكُم اَسـأَلُ اللهَ اَن يُرِيَنا فيكُمُ السُّـرُورَ وَالفَـرَجَ، وَاَن يَجمَعَنا وَاِيّاكُم في زُمـرَةِ جَدِّكُـم مُحَمَّدٍ صَلَّـى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ، وَاَن لا يَسـلُبَنا مَعرِفَتَكُـم اِنَّهُ وَلِيٌّ قَديـرٌ، اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِحُبِّكُم وَالبَراءَةِ مِن اَعدائِكُم، وَالتَّسليمِ اِلَى اللهِ راضِياً بِهِ غَيرَ مُنكِرٍ وَلا مُستَكبِرٍ وَعَلى يَقينِ ما اَتى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ راضٍ، نَطلُبُ بِذلِكَ وَجهَكَ يا سَـيِّدي اَللّٰهُمَّ وَرِضاكَ وَالدّارَ الآخِرَةَ، يا فاطِمَةُ اشـفَعي لي فِي الجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِندَ اللهِ شَـأناً مِنَ الشَّـأنِ، اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسأَلُكَ اَن تَختِمَ لي بِالسَّعادَةِ فَلا تَسلُب مِنّي ما اَنَا فيهِ وَلا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظيمِ، اَللّٰهُمَّ اسـتَجِب لَنا وَتَقَبَّلهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحمَتِكَ وَعافِيَتِكَ، وَصَلَّى اللهُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجمَعينَ وَسَلَّمَ تَسليماً يا اَرحَمَ الرّاحِمينَ .

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مَن زارها عارفاً بحقها فله الجنة

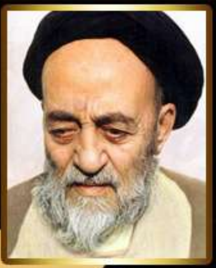

آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی کا معصومہؑ قم سے اظہار عقیدت کا ایک طریقہ

آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائیؒ کا پورے رمضان یہ طریقہ ہوتا تھا کہ افطار سے پہلے معصومۂ قمؑ کی قبر پر حاضری دیتے، ضریحِ مقدّس کو بوسہ دیتے، پھر گھر آ کر افطار کرتے تھے۔۔

شمس، مرادعلی. 1385
سیری در سیرہ علمی و عملی
علامه طباطبایی از نگاه فرزانگان
قم: اسوه. چاپ اول.

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

......آپ کا نام حمیدہ بربریہ تھا۔

......امام محمد باقرؑ نے آپ سے پہلی ہی ملاقات میں آپ کی تعریف کی اور بعد میں اپنے بیٹے امام جعفر صادقؑ کا نکاح آپ سے کر دیا۔

......آپ اِتنی عالمہ و فاضلہ تھیں کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے عورتوں کو حکم دیا تھا کہ وہ اُن کی زوجہ حمیدہ سے شرعی احکام سیکھیں۔

......امام محمد باقرؑ نے آپ کے لئے فرمایا تھا کہ:
''تم دنیا و آخرت میں حمیدہ (پسندیدہ) ہو''۔

......شیخ عباس قمیؒ فرماتے تھے کہ حضرت حمیدہ عالمہ اور فقیہہ تھیں۔

......امام صادقؑ حج کے بعض مسائل کے لئے عورتوں کو اپنی زوجہ سے دریافت کرنے کا حکم دیتے تھے۔

......وقتِ شہادت بے نمازی کی شفاعت نہ کرنے کی امام صادقؑ کی حدیث کو آپؑ کی زوجہ حمیدہ ہی نے روایت کیا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
آیت اللہ احمدی میانجیؒ فرماتے تھے کہ
حرم مطہر معصومۂ قم علیہا السلام میں
سانس لینا بھی عبادت ہے۔۔
(حضرت معصومہ علیہا السلام در سخن و سیرہ بزرگان و عالمان)
یا فاطمة المعصومة
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت معصومہؑ قم اور امام علی رضاؑ کی والدہ نجمہ خاتون کی عظمت

شیخ صدوقؒ نے علی بن میثم کی ایک روایت میں اس خواب کو بیان کیا ہے جو حمیدہ خاتون، والدہ امام موسیٰؑ کاظم نے دیکھا تھا:

رسول اللہ ﷺ حمیدہ خاتون کو فرماتے ہیں یہ کنیز نجمہ، موسیٰؑ کاظم کو بخش دو کیونکہ جلد ہی اس سے دنیا کے افضل ترین مولود کی پیدائش ہو گی لہٰذا حمیدہ خاتون نے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے نجمہ خاتون کی شادی حضرت امام موسیٰؑ کاظم سے کر دی۔۔

صدوق، امالی، ص26
صدوق، عیون اخبار الرضا، ج2، ص24

امام موسیٰؑ کاظم نے بھی اس واقعہ کو بیان کیا ہے۔۔

إثبات الوصیه، المسعودی، ص:202

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

شہرِ قم میں
حضرت معصومۂ قم (علیہا السلام)
کی عبادت گاہ
حضرت معصومہ (علیہا السلام)، قم پہنچنے کے
17 دن بعد رحلت کرگئیں۔
اِس مدّت میں آپ (علیہا السلام) اللہ تعالیٰ سے
راز و نیاز میں مصروف رہیں۔
آپ (علیہا السلام) کا محرابِ عبادت آج بھی
شہرِ قم میں موجود ہے
جسے بیت النّور کہا جاتا ہے۔۔
عبادتگاه
حضرت فاطمه معصومه
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مقام دفن والدہ حضرت معصومہؑ قم اور امام علی رضاؑ

بعض اقوال کی روشنی میں حضرت نجمہ خاتون ، والدہ امام علی رضاؑ اور والدہ حضرت معصومہؑ قم کی قبر مدینہ کے اطراف میں ایک علاقہ مشربہ ام ابراہیم ہے۔۔ (فدك والعوالي، الحسيني الجلالي، ص:55)

مشربہ ام ابراھیم ایک باغ تھا اور چونکہ پیغمبر اکرم کے بیٹے ابراہیم کی ولادت حضرت ماریہ قبطیہ سے اسی باغ میں ہوئی تھی لہٰذا یہ مشربہ ام ابراہیم کے نام مشہور ہو گیا تھا۔۔

(وفاء الوفا، ج4، ص1291 علي بن عبد الله بن أحمد الحسني الشافعي، نور الدين أبو الحسن السمهودي)

انہدام سے پہلے منسوب مقبرہ حضرت نجمہ خاتون

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

ثوابِ زیارتِ امامِ علی رضاؑ کے حصول کا طریقہ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جو شخص میری زیارت کے لئے نہ آسکے رے میں میرے بھائی (حمزہ) کی زیارت کرے یا قم میں میری ہمشیرہ معصومہ علیہا السلام کی زیارت کرے اس کو میری زیارت کا ثواب ملے گا۔۔

زبدۃ التصانیف، مولی حیدر خوانساری ج6، ص159، بحوالہ کریمہ اہل بیت، ص3

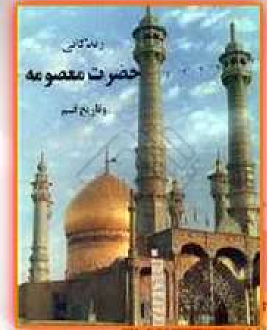

یا فاطمہ اشفعی لنا فی الجنۃ

(آیت اللہ سیّد مہدی صحفی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

معصومۂ قم سے توسّل اور شفا یابی

حجۃ الاسلام والمسلمین آقای شیخ محمود علمی اراکی نے نقل فرمایا ہے

میں نے خود بارہا ایک شخص کو دیکھا ہے کہ جو پیر سے عاجز تھا وہ اپنے پیروں سے چلنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ وہ اپنے بدن کے نچلے حصہ کو زمین پر خط دیتا ہوا اپنے دونوں ہاتھوں کے سہارے چلتا تھا۔ ایک دن میں نے اس سے اس کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ روس کے ایک شہر قفقاز کا باشندہ ہے۔ وہ بتانے لگا میرے پیر کی رگیں خشک ہو چکی ہیں لہٰذا میں چلنے سے معذور ہوں۔ میں مشہد امام رضا علیہ السلام سے شفا لینے گیا تھا لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اب یہاں قم آیا ہوں اگر خدا نے چاہا تو شفا مل جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک کی ایک رات کو یکا یک حرم کے نقار خانے سے نقارہ بجنے کی آواز آئی۔ لوگ آپس میں کہہ رہے تھے بی بی نے مفلوج کو شفا دیدی! اس واقعے کے چند دنوں بعد میں چند افراد کے ساتھ گاڑی (یکہ) میں اراک کی طرف جا رہا تھا۔ راستے میں اراک سے چھ فرسخ کے فاصلے پر اسی مفلوج شخص کو دیکھا کہ اپنے صحیح و سالم پیر سے کربلا کی طرف عازم سفر تھا، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ وہی مفلوج تھا جو اب شفایاب ہو چکا ہے۔۔

(زندگانی حضرت معصومہ (س) و تاریخ قم آیت اللہ سید مہدی صحفی، قم)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت معصومۂ قم علیہا السلام کا علمی مقام و منزلت

حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے کریمہ اہل بیت علیہا السلام کی شان و منزلت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

حضرت معصومہ علیہا السلام کا مقام و مرتبہ علمی لحاظ سے بھی بہت بڑا تھا، امام موسی کاظم علیہ السلام کے زمانہ میں کچھ شیعہ مدینہ میں داخل ہوئے تاکہ امام موسی کاظم علیہ السلام سے کچھ سوال دریافت کریں، لیکن امام علیہ السلام سفر پر گئے ہوئے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے وہ سوالات امام کے گھر والوں کو دیدیئے تاکہ جب دوسری مرتبہ آئیں تو ان کے جوابات حاصل کرلیں، پھر جب اپنے وطن واپس جانے لگے تو خدا حافظی کے لئے امامؑ کے گھر پہنچے۔ حضرت فاطمہ معصومہ علیہا السلام نے ان کے سوالوں کے جوابات لکھ کر ان کو دیدیئے۔ وہ لوگ خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے، اتفاقی طور پر انہوں نے راستہ میں امام موسی کاظمؑ سے ملاقات کی اور امامؑ کو پورا واقعہ سنایا، امامؑ نے ان جوابات کا مطالعہ کیا، حضرت معصومہ علیہا السلام کے تمام جوابات صحیح تھے، امام نے تین مرتبہ فرمایا: "فداھا ابوھا"۔ اس کا باپ اس پر قربان ہو جائے۔ اگرچہ اس وقت حضرت معصومہ علیہا السلام کی عمر بہت کم تھی، یہ بات آپؑ کی عظمت اور علم و معرفت کو اچھی طرح بیان کر رہی ہے۔۔

(بحوالہ حضرت معصومہ فاطمہ دوم، صفحہ 166)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

میری پھوپھی کی زیارت کی جزا جنّت ھے

امام محمد تقی جواد علیہ السلام

امام محمد تقی ابن امام علی ابن موسی الرضا علیہما السلام نے فرمایا:

جس نے قم میں میری پھوپھی کی زیارت کی اس کی جزا جنت ہے۔۔

(کامل الزیارات، ابن قولویہ ص324)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

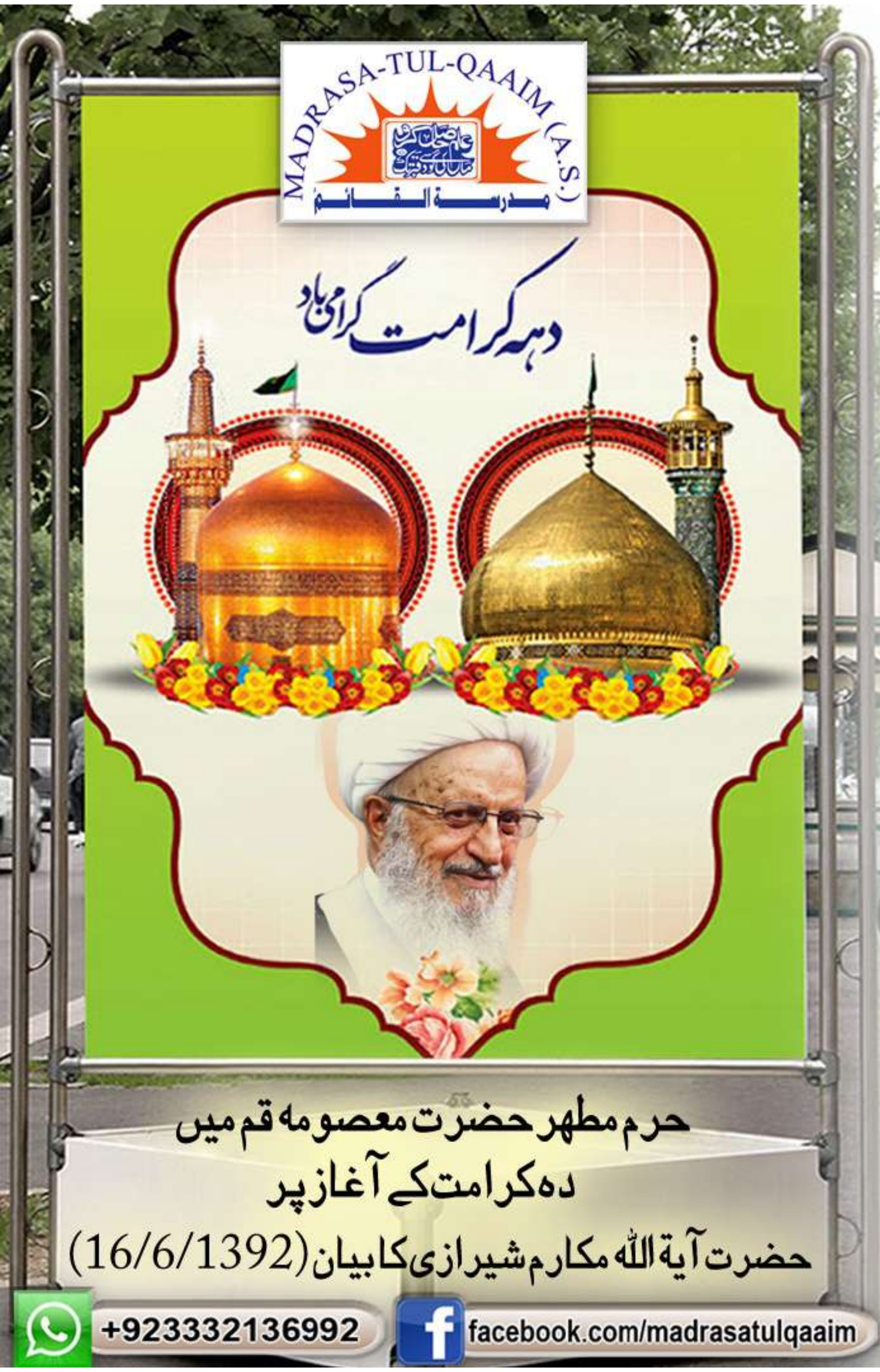

حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
کی نظر میں قم کے افتخارات میں سے
ایک افتخار یہ ہے کہ حضرت معصومہ علیہا السلام قم
اور امام رضا علیہ السلام کی ولادت
کی مناسبت سے دس دن تک
بہت زیادہ جشن و محافل و مجالس
منعقد کی جاتی ہیں جس کو
"دہ کرامت" کے نام سے یاد
کیا جاتا ہے۔ یہ دس دن
حضرت معصومہ علیہا السلام کی ولادت
سے شروع ہوتے ہیں اور امام رضا علیہ السلام
کی ولادت پر ختم ہو جاتے ہیں۔۔

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

حضرت معصومہؑ قم کے القاب

معصومہ، طاہرہ، حمیدہ، رشیدہ، تقیہ، نقیہ، رضیہ، مرضیہ، سیدہ، اور اخت الرضا (یعنی امام رضا کی بہن) آپ کے القاب ہیں۔ (انوار المشعشعین، محمد علی بن حسین بن بہاء الدینی قمی ج 1، ص 211)

اور بعض زیارت ناموں میں آپ کے دو القاب صدیقہ اور سیدۃ النساء العالمین کا ذکر بھی ہوا ہے

(خوانساری، زبدۃ التصانیف، ج 6، ص 159)

پاکستانی و ہندوستانی زائرین پر معصومہؑ قم کی ایک عنایت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

آیت اللہ مرعشی نجفیؒ فرماتے ہیں کہ
ایک بار میرے خواب میں معصومہ قمؑ تشریف لائیں
اور کہا اے شہاب، اٹھو اور حرم کی طرف جاؤ،
میرے بعض زوّار حرم کی پشت پر دروازے کے
قریب سردی سے سخت اذیّت میں مبتلا ہیں،
انکی مدد کرو۔ میں گھبرا کر اُٹھا اور تیزی سے حرم کے
شمالی حصّے کی پشت پر پہنچا تو دیکھا کہ میدانِ آستانہ میں
بہت سے پاکستانی یا ہندوستانی زائرین سردی کی شدّت
سے لرز رہے تھے (کیونکہ رات کو حرم بند ہو جاتا تھا)،
میں نے حرم کے دروازے کو زور زور سے کھٹکھٹانا
شروع کیا، یہاں تک کہ حاج آقا حبیب جو حرم کے
خدّام میں سے تھے انھوں نے دروازہ کھولا،
زائرین کو میرے اصرار پر حرم کے اندر لے گئے۔۔

(فصل نامہ فرہنگ زیارت، 1390:ش 7:88)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

آیت اللہ بروجردیؒ کا بادشاہ حجاز سے ملاقات سے انکار

آیت اللہ سیّد حسین بروجردیؒ نے مملکتِ حجاز کے بادشاہ سے ملاقات سے انکار کی وجہ یہ بتائی کہ کیونکہ وہ اپنے عقیدے کے باعث معصومۂ قمؑ کی زیارت کیلئے نہیں جائے گا تو مجھے معصومۂ قمؑ سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ کوئی مجھ سے ملاقات کیلئے آئے اور معصومہؑ کی قبر کی زیارت کیلئے نہ جائے۔۔

(یعنی اِسے میں توہین سمجھتا ہوں اس لئے ملاقات نہیں کروں گا)

(فصل نامہ زیارت 1390 سال سوم شمارہ ہفتم صفحہ ۵۳)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام علی رضا علیہ السلام کا معصومہ علیہا السلام قم کو یاد کرنا

قم کے نامور محدث (سعد ابن سعد) کہتے ہیں کہ: "میں امام رضا علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو امام علی رضا علیہ السلام نے مجھ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"اے سعد! ہماری ایک قبر تمہارے علاقے میں ہے۔ میں نے عرض کیا: میری جان آپ پر فدا ہو کیا آپ فاطمہ علیہا السلام بنت موسی بن جعفر علیہ السلام کے مزار کی بات کر رہے ہیں۔؟ فرمایا: (ہاں)

من زارھافلہ الجنّۃ۔

جو شخص ان کی زیارت کرے، اس کے لیے بہشت ہے۔۔

بحوالہ: ثواب الأعمال، عیون اخبار الرضا(ع)، عوالم العلوم، ج 21، ص 353 نقل از اسنی المطالب ص 49 تا ص 51
زندگانی حضرت معصومہ آغا منصوری: ص 14، نقل از ریاض الانساب تالیف ملک الکتاب شیرازی

کرامتِ قبرِ حضرت معصومہؑ قم

حاج آقائے مہدی صاحب مقبرہ اعلم السلطنہ (بین صحن جدید و عتیق) نے نقل کیا ہے کہ

میں کچھ دنوں قبل ضعف چشم میں مبتلا ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں کے پاس جانے کے بعد معلوم ہوا کہ آنکھ میں موتیا بند ہو گیا ہے لہٰذا اس کا آپریشن کرنا پڑے گا۔ وہ کہتے ہیں: اس کے بعد میں جب بھی زیارتِ حرم سے مشرف ہوتا تھا تو ضریح کی تھوڑی سی گرد و غبار آنکھوں سے مل لیا کرتا تھا۔ یہ عمل باعث بنا کہ میری آنکھوں کی کمزوری بَرطرف ہو گئی۔ یہ عمل ایسا بابرکت ثابت ہوا کہ آج تک چشمے کے بغیر قرآن و مفاتیح پڑھتا ہوں۔۔

(بشارۃ المؤمنین فی تاریخ قم و القمّیین / شیخ قوام اسلامی جاسبی ص 43)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اپنی بیٹی معصومہؑ قم سے شدید محبّت

مومنین کے ایک گروہ نے اپنی علمی تشنگی کو دور کرنے کیلئے امام موسیٰؑ کاظم سے ملاقات کے غرض سے سفر کیا، امام موسی کاظمؑ کسی سفر کی وجہ سے مدینہ میں موجود نہ تھے، تو حضرت فاطمہؑ معصومہ قم نے ان سوالات کے جوابات خود ہی تحریر کر دیئے اور جب وہ لوگ راستے میں امام موسی کاظمؑ سے ملے اور ان جوابات کو پیش کیا تو امام موسی کاظمؑ نے ان جوابات کو دیکھ کر تین مرتبہ فرمایا:

فاطمہ معصومہ پر
ان کا باپ فدا ہو جائے

مهديّ بور عليّ أكبر: كريمة أهل البيت عليهم السلام ص- 171170

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سیّدہ معصومہؑ قم کا ایک لقب "کریمۂ اہل بیتؑ"

مرحوم مرجع تقلید آیت اللہ مرعشی نجفیؒ کے والد محمود مرعشیؒ حضرت صدیقۂ طاہرہ فاطمۃالزہراء کی قبر شریف کا مقام جاننے کا بہت زیادہ اشتیاق رکھتے تھے چنانچہ انھوں نے ایک مجرّب ختم منتخب کرکے چالیس راتوں تک ذکر کیا۔ چالیسویں شب ختم اور توسّل و عبادت کے اختتام پر آرام کرنے لگے تو عالمِ رؤیا (خواب کی حالت) میں حضرت امام باقرؑ اور حضرت امام صادق (علیہما السلام) کی خدمت میں مشرف ہوئے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: " عَلَیْكَ بِكَرِیمَةِ اَهل الْبَیْت "

یعنی تمہیں کریمۂ اہل بیت (ع) کا دامن تھامنا چاہئے۔۔

(کتاب فاطمة المعصومة ص 187)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
یا فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا
[السلام علیک یا بنت ولی اللہ] [السلام علیک یا اخت ولی اللہ] [السلام علیک یا عمۃ ولی اللہ]
امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا
اللہ تعالیٰ حرم رکھتا ہے اور اُس کا حرم مکہ ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرم رکھتے ہیں اور اُن کا حرم مدینہ ہے۔
امیرالمومنین علیہ السلام حرم رکھتے ہیں اور اُن کا حرم کوفہ ہے۔ شہرِ قم ایک کوفۂ صغیر ہے۔
جنّت کے آٹھ دروازوں میں سے تین قم کی جانب کھلتے ہیں۔ پھر امام علیہ السلام نے فرمایا:
میری اولاد میں سے ایک خاتون جس کی شہادت قم میں ہوگی، اُس کا نام فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت موسیٰ علیہ السلام ہوگا۔
اُن کی شفاعت سے ہمارے تمام شیعہ جنّت میں داخل ہوجائیں گے۔۔
(بحارالانوار، ج/60، ص/288)

حضرت معصومہ علیہا السلام قم کی
ایک وجۂ شہادت
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
ایک روایت کے مطابق
ساوہ میں ایک عورت نے
حضرت معصومہؑ قم کو زہر
دے کر مسموم کر دیا۔۔
الحیاۃ السیاسیۃ للامام الرضا(ع): آیت اللہ جعفر مرتضیٰ عاملی ص 428
قیام سادات علوی: علی اکبر تشید ص 168
وسیلۃ المعصومیہ: میرزا ابو طالب بیوک ص 68
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

قبرِ حضرت معصومہؑ قم پر تسبیح کا ایک خاص طریقہ

امام علی رضا علیہ السلام نے سعد بن سعد اشعری کو مخاطب کر کے فرمایا :
اے سعد تمھارے یہاں ہم میں سے ایک کی قبر ہے '' سعد نے کہا میں نے عرض کیا :
میں قربان ! وہ دختر امام موسی کاظم علیہ السلام حضرت فاطمہ (ع) کی قبر ہے۔؟
فرمایا : ہاں جس شخص نے ان کے حق کی معرفت کے ساتھ زیارت کی وہ جنّتی ہے ۔

جب تم قبر مطہر کے پاس جاؤ تو سر اقدس کے پاس قبلہ رخ کھڑے ہو کر
34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ اور 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو
اس کے بعد اس طرح زیارت پڑھو : السلام علی آدم صفوۃ اللہ ۔۔۔ الخ

(مستدرک الوسائل، ج10، ص368)

مرحوم مرجع تقلید آیت اللہ العظمی سید شہاب الدین مرعشی نجفیؒ کے والد آیت اللہ محمود مرعشیؒ حضرت فاطمہ الزہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر کا مقام جاننے کا بہت زیادہ شوق رکھتے تھے چنانچہ انھوں نے ایک مجرّب ختم منتخب کر کے چالیس راتوں تک ذکر کیا۔ چالیسویں شب ختم اور توسل و عبادت کے اختتام پر آرام کرنے لگے تو خواب کی حالت میں حضرت امام باقر علیہ السلام اور حضرت امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں مشرف ہوئے۔

امامؑ نے فرمایا: تمہیں کریمہ اہل بیت (ع) کا دامن تھامنا چاہئے۔

آیت اللہ محمود مرعشیؒ سمجھے کہ گویا امامؑ کا حکم حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کے بارے میں ہے۔ چنانچہ عرض کیا: میری جان آپ پر قربان ہو، میں نے یہ ختم قرآن حضرت سیدہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر کا مقام جاننے کے لئے کیا تھا تاکہ میں آپ (سلام اللہ علیہا) کی زیارت کرسکوں۔

امامؑ نے فرمایا: "میری بات سے مراد قم میں فاطمہ معصومہ (سلام اللہ علیہا) کی قبر ہے" مزید فرمایا: "بعض مصلحتوں کی بنا پر اللہ نے ارادہ فرمایا ہے کہ فاطمہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر مخفی رہے۔ اسی وجہ سے ذات باری تعالی نے قم میں حضرت معصومہ (سلام اللہ علیہا) کی قبر کو حضرت زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر شریف کی جلوہ گاہ قرار دیا ہے۔۔

کریمہ اہل بیت، ص 43 ، برستیغ نور (شرح حال آیت اللہ نجفی مرعشی) ص.79

تمام اہلبیتِؑ رسولؐ کی زیارت ایک ہی جگہ کرنے کا ایک طریقہ

حضرت آیت اللہ
شیخ تقی بہجتؒ فرماتے تھے:
کہ ہم حرمِ معصومہ سلام للہ علیہا میں
تمام آئمہؑ معصومین کی
زیارت کرتے ہیں
اس روایت کی تشریح ہے
کہ حضرت صادقِ آل محمدؐ فرماتے ہیں:
ہم اہلبیتؑ کا ایک حرم ہے
اور وہ قم ہے۔

https://bahjat.ir/ur/content/1405

www.facebook.com/madrasatulqaaim

السیدۃ المعصومۃ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
آیت اللہ مرعشی نجفیؒ فرماتے تھے کہ
مجھے یہ افتخار حاصل ہے کہ گزشتہ 60 سال سے روزانہ
حرمِ معصومۂ قم علیہا السلام کھلنے کے بعد
اوّلین زیارت کا شرف
مجھے حاصل ہوتا ہے۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
فصل نامہ فرہنگ زیارت، 1390ش:7:88

معصومہؑ قم کے توسّل سے
علمی مشکلات کا حل
محدث شیخ عباس قمیؒ، صاحبِ مفاتیح الجنان فرماتے ہیں کہ
میں نے اپنے بعض اساتذہ سے خود سنا ہے کہ
ملاصدرا شیرازیؒ نے اپنی بعض مشکلات کی بنیاد پر شیراز
سے قم کی طرف ہجرت کرلی اور کہک نامی دیہات میں سکوت
پذیر ہوگئے۔ اس حکیم فرزانہ کے لئے جب بھی کسی علمی مسئلہ
میں مشکل پیش آتی تھی حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی زیارت
کو آتے تھے اور حضرت سے متوسّل ہونے کی وجہ سے ان کی
علمی مشکلات حَل ہوجاتی تھیں اور اس منبع فیض الٰہی کے
موردِ عنایت قرار پاتے تھے۔۔
فوائد رضویہ، شیخ عباس قمّی صفحہ 379
فوائد رضویہ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومۂ قمؑ کے توسّل سے لاعلاج مرض سے شفایابی

کتاب انوار المشعشعین میں حجۃ الاسلام شیخ محمد علی قمی لکھتے ہیں: کہ حرم کے خادموں میں سے ایک خادم میرزا اسد اللہ کسی مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ان کے پیروں کی انگلیاں سیاہ ہو گئیں۔ ڈاکٹروں کا یہ کہنا تھا کہ انگلیاں پیروں کے ساتھ کاٹنی پڑیں گی تا کہ مرض اوپر سرایت نہ کرسکے ۔ لہٰذا طے پایا کہ دوسرے دن آپریشن ہو گا۔ میرزا اسداللہ نے کہا جب ایسا ہی ہونا ہے تو آج رات مجھے دختر موسیٰ بن جعفر علیہما السلام کے حرم مطہّر میں لے چلو ۔لوگ اُنہیں حرم لے گئے ۔ رات کو خادموں نے حرم بند کردیا۔ وہ خادم حرم ضریح کے پاس پیر میں درد کی وجہ سے نالہ و شیون کر رہا تھا ۔یہاں تک کہ سپیدی سحری نمودار ہونے کا وقت آ گیا اچانک خادموں نے میرزا کی آواز سنی کہ کہہ رہے ہیں : حرم کا دروازہ کھولو ۔ بی بی نے مجھے شفا یاب کر دیا۔جب لوگوں نے دروازہ کھولا تو ان کو مسرور و شادمان پایا۔ اسد اللہ نے کہا: میں نے عالمِ خواب میں دیکھا کہ ایک با جلالت خاتون میرے پاس تشریف لائیں اور فرمارہی ہیں : تمہیں کیا ہو گیا ہے ؟ میں نے عرض کی : اِس مرض نے مجھ کو عاجز کردیا ہے میں خدا سے یا تو اس درد کی دوا چاہتا ہوں یا موت کا خواستگار ہوں۔اس با جلالت خاتون نے اپنی چادر کا ایک گوشہ چند مرتبہ میرے جسم سے مس کیا اور فرمایا: ہم نے تم کو شفا دیدی ۔ میں نے عرض کیا: آپ کون ہیں ؟ فرمایا: مجھے نہیں پہچانتے ہو جب کہ میری نوکری کرتے ہو۔میں فاطمہ دخترِ موسیٰ بن جعفر علیہما السّلام ہوں۔

انوار المشعشعین
فی شرافہ قم و القمیّین
صفحہ 216
حجۃ الاسلام شیخ محمد علی قمی

بیدار ہونے کے بعد میرزا نے وہاں روئی کے کچھ ٹکڑے پائے تھے تو اُن کو سمیٹ لیا تھا۔ اس میں سے تھوڑا سا بھی جس مریض کو دیا جاتا تھا اور وہ درد کی جگہ پر اسے مس کرتا تھا تو فوراً شفایاب ہو جاتا تھا۔ اسد اللہ کہتے ہیں کہ وہ روئی ہمارے گھر میں موجود تھی۔ یہاں تک کہ سیلاب آیا اور ہمارا گھر برباد ہوگیا اور وہ روئی غائب ہوگئی پھر دوبارہ نہ ملی ۔

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim